ادبیات

ثمراتِ تخئیل

شباب وانقلاب کا ایک ورق

جناب نہالؔ سیوہاروی

عظمت نے مری رفعتِ افلاک ہی چھینی
اللہ رے مرا دبدبۂ عرش نشینی

کر مشورہ تسخیرِ مہمات میں دل سے
دنیا کی نہ سن بات، یہ دنیا ہے کمینی!!

تابندہ نہ ہو گر مری قسمت کا ستارہ
کس کام کی اے دوست تری زہرہ جبینی

ہستی پہ دلالت ہے، تری شدتِ احساس
بجھ جائے یہ شعلہ تو ہے موت یقینی،

اس سمت بھی اے پیرِ مغاں ساغرِ اخلاص
زاہد کو پلا بادہ کہ ہے خدمتِ دینی

اٹھیگا تری خاک سے کب غلغلۂ حشر
اے مشرق والے خوابگہِ ہندی و چینی

کچھ اور مچا شور گرجتے ہوئے بادل
منظور ہے مے آج مجھے دھوم سے پینی

آنے کو ہے اس سطحِ بلندی پہ یہ دنیا
بن جائیں گے افلاک پہ ذراتِ زمینی

محروم نہ رہ جائے نہالؔ ابرِ کرم سے
اے رحمتِ عالم تو انیسی و حبیبی

گزرگاہ

جناب طور سیوہاروی

فسونِ کاریٔ دو جہاں سے گزر
زمیں سے گزر، آسماں سے گزر

سکوں موت ہے، گرمِ پرواز ہو
بہ رنگِ صبا آشیاں سے گزر